(آئمہ اطہار علیہم السلام کے حالات زندگی)

آیت اللہ علامہ شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ

مولانا سید صفدر حسین نجفی رحمۃ اللہ علیہ

مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور پاکستان

قرآن سینٹر 24 الفضل مارکیٹ اُردو بازار لاہور۔ 0321-4481214,042-37314311

نام کتاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔تذکرۃ الاطہارؒ

مؤلف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آیۃ اللہ علامہ شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ

مترجم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مولانا سید صفدر حسین نجفی رحمۃ اللہ علیہ

کمپوزنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فضل عباس سیال (الحمد گرافکس لاہور)

سال اشاعت۔۔۔۔۔۔۔۔مارچ 2012ء

ناشر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور

ہدیہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ملنے کا پتہ

قرآن سینٹر 24 الفضل مارکیٹ اُردو بازار لاہور

فون نمبرز۔ 0321-4481214,042-37314311

جو میرے پیچھے آنا چاہتا ہے فبھا ورنہ یہ آخری ملاقات ہے میں ابھی تمہیں ایک بات بتاتا ہوں کہ ہم نے سمندر میں جنگ لڑی خدا نے ہمیں فتح دی اور ہمیں بہت سا مال غنیمت نصیب ہوا تو ہم سے سلمان فارسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

کیا تمہیں اس فتح سے جو خدا نے تمہیں دی ہے خوشی ہوئی ہے اور جو مال غنیمت تمہارے ہاتھ آیا ہے اس خوشی ہوئی ہے تو ہم نے کہا جی ہاں، تو جناب سلیمانؑ نے ارشاد فرمایا جب تم آل محمدؐ کے جوانوں کے سردار کو پاؤ تو ان کی معیت میں جنگ کرنے پر زیادہ خوش ہونا بہ نسبت اس مال غنیمت کے جو تمہیں ملا ہے لہٰذا میں تو تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

وہ لوگ کہتے ہیں پھر خدا کی قسم زہیر اس قوم میں امام حسینؑ کے ساتھ ہی رہے یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔

حضرت مسلم کی شہادت کی خبر پہنچنا

روایت کی ہے عبداللہ بن سلیمان اسدی اور منذر بن مشمعل اسدی نے دونوں کہتے ہیں کہ جب ہم حج ادا کر چکے تو ہمارا صرف ایک ہی مقصد تھا کہ ہم امام حسینؑ سے راستہ میں جا ملیں تاکہ دیکھیں کہ آپ کے معاملے کا کیا بنا پس ہم آگے بڑھے اور ہماری اونٹیناں ہمیں تیزی سے لائیں یہاں تک کہ ہم آپ سے زرود مقام پر جا ملے تو جب ہم آپ کے قریب پہنچے تو اچانک ہمیں اہل کوفہ میں سے ایک شخص آتا دکھائی دیا کہ جس نے امام حسینؑ کو دیکھ کر راستہ بدل لیا لیکن آپ رکے گویا اس شخص کو ملنا چاہتے تھے پھر آپ نے ملنے کا ارادہ ترک کر دیا اور آگے چل پڑے اور ہم بھی آپ کی طرف چلے پھر ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا چلو اس شخص کے پاس جا کر کچھ پوچھیں کیونکہ اس کے پاس کوفہ کے حالات کی خبر ہو گی پس ہم چلے اور اس کے پاس پہنچ گئے تو ہم نے کہا السلام علیک تو اس نے کہا وعلیکم السلام، پھر ہم نے اس سے کہا کہ اے شخص کس قبیلہ سے ہو؟ اس نے کہا اسدی ہوں تو ہم نے اسے کہا کہ ہم بھی اسدی ہیں تم کون ہو؟ کہنے لگا کہ بکر بن فلاں اور ہم نے بھی اسے اپنا نام نسب بتایا پھر ہم نے اس سے کہا کہ لوگوں کے حالات بتاؤ جو تمہارے پیچھے ہیں کہنے لگا جی ہاں میں کوفہ میں ہی تھا جب مسلم بن عقیل اور ہانی بن عروہ قتل ہوئے اور میں نے ان دونوں کو دیکھا کہ ان کے لاشے پاؤں سے پکڑ کر گھسیٹے جا رہے تھے۔ بازار میں کھینچا جا رہا تھا۔

"پس ہم آگے بڑھ کر امام حسین علیہ السلام سے آ ملے ہم آپ کے ساتھ چلتے رہے ہیاں تک آپ نے منزل ثعلبیہ میں شام کے وقت نزول اجلال فرمایا"

جب آپ اتر چکے تو ہم نے آ کر سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا ہم نے عرض کیا، خدا کا آپ پر رحم و کرم رہے ہمارے پاس ایک خبر ہے اگر آپ چاہیں تو علی الاعلان بیان کریں، پس آپ نے ایک نظر ہمیں دیکھا

اور پھر اپنے اصحاب کو اور فرمایا ان کے سامنے کوئی پردہ نہیں تو ہم نے عرض کیا آپ نے وہ سوار دیکھا تھا جو کل شام آپ کے سامنے ظاہر ہوا تھا؟ فرمایا کہاں، اور میں اس سے کچھ پوچھنا بھی چاہتا تھا تو ہم نے عرض کیا خدا کی قسم ہم نے اس سے آپ کے لیے ایک خبر حاصل کی ہے اور اس سے آپ کے سوال کرنے کی کفایت کی ہے وہ ہمارے قبیلہ کا ایک صاحب رائے سچا اور عقل مند شخص ہے اس نے ہم سے بیان کیا ہے کہ وہ کوفہ سے اس وقت تک نہیں نکلا جب تک کہ مسلم اور ہانی شہید نہیں ہوئے اور اس نے دیکھا ہے کہ انہیں ان کے پاؤں سے بازار میں کھینچا جا رہا تھا تو آپ نے فرمایا

اناللہ و انا الیہ راجعون خدا ان دونوں پر رحمت نازل کرے یہ کلمات آپ بار بار فرماتے رہے پس ہم نے عرض کیا کہ ہم آپ کو آپ اور آپ کے اہل بیت کے بارے میں خدا کی قسم دیتے ہیں کہ آپ اس مقام سے واپس چلے جائیں کیونکہ کوفہ میں آپ کا کوئی مددگار اور شیعہ نہیں ہے بلکہ ہمیں خوف ہے کہ وہ سب آپ کے خلاف ہیں تو آپ نے اولاد عقیل کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ تمہاری کیا رائے ہے مسلم تو شہید ہو گئے وہ کہنے لگے کہ خدا کی قسم ہم واپس نہیں جائیں گے جب تک ہم اپنا بدلہ نہ لیں یا وہ کچھ نہ چکھ لیں جو مسلم نے چکھا ہے تو امام حسینؑ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ ان کے بعد زندگی میں کوئی اچھائی نہیں تو ہم جان گئے کہ آپ کی پختہ رائے جانے کے متعلق ہے تو ہم نے آپ سے عرض کیا کہ خدا آپ کو خیر و برکت دے تو آپ نے فرمایا کہ خدا تم دونوں پر رحم کرے اور آپ سے آپ کے اصحاب کہنے لگے خدا کی قسم آپ مسلم کی طرح نہیں اور اگر آپ کوفہ میں گئے تو لوگ آپ کی طرف زیادہ جلدی آئیں گے تو آپ خاموش ہو گئے پھر آپ نے انتظار کیا یہاں تک کہ سحری کا وقت ہو گیا آپ نے اپنے نوجوانوں اور غلاموں سے فرمایا کہ پانی زیادہ سے زیادہ بھر لو پس انہوں نے بہت زیادہ پانی لے لیا اور وہاں سے کوچ کیا اور آپ چلتے رہے یہاں تک کہ منزل زبالہ تک پہنچے تو آپ کے پاس عبداللہ بن یقطر کی خبر آئی پس آپ نے لوگوں کو (مضمون) خط بتایا اور انہیں یوں بیان فرمایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمیں مسلم بن عقیل، ہانی بن عروہ اور عبداللہ بن یقطر کے شہید ہونے کی بہت بری خبر ملی ہے اور ہمارے شیعوں (پیروکاری کا دم بھرنے والے) نے ہماری مدد چھوڑ دی ہے پس جو واپس جانا چاہتا ہے وہ بغیر نقصان کے واپس چلا جائے اور اس پر کوئی ذمہ داری نہیں پس لوگ آپ سے متفرق ہو گئے اور دائیں بائیں چلے گئے یہاں تک کہ آپ کے وہی ساتھی ٹھہرے جو آپ کے ساتھ آئے تھے۔ یا تھوڑے سے وہ لوگ جو آپ کے ساتھ آ ملے تھے اور آپ نے یہ کام اس لیے کیا تھا کیونکہ آپ کو علم تھا کہ وہ عرب جو آپ کے ساتھ ہو گئے ہیں انہوں نے آپ کی پیروی اس لیے کی ہے کہ ان کا گمان ہے کہ آپ ایک ایسے شہر کی طرف جا رہے ہیں جس کے رہنے والوں کی اطاعت آپ کے لیے قائم ہو چکی ہے تو آپ نے ناپسند فرمایا کہ وہ آپ کے ساتھ چلیں مگر انہیں یہ علم ہو کہ وہ کیسا